

## ہدایت و ضلالت

کوئی ایسی نشانی نازل کر دینا جو تمام کفار کو ایمان و طاعت کی روش اختیار کرنے پر مجبور کر دے اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ یہ کام اس کی قدرت سے باہر ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس طرح کا جبری ایمان اس کو مطلوب نہیں ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ عقل و خرد سے کام لے کر ان آیات کی مدد سے حق کو پہچانیں جو کتاب الہی میں پیش کی گئی ہیں جو تمام آفاق میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں جو خود ان کی اپنی ہستی میں پائی جاتی ہیں۔ پھر جب ان کا دل گواہی دے کہ واقعی حق وہی ہے جو انبیاء علیہم السلام نے پیش کیا ہے اور اس کے خلاف جو عقیدے اور طریقے رائج ہیں وہ باطل ہیں تو جان بوجھ کر باطل کو چھوڑیں اور حق کو اختیار کریں۔ یہی اختیاری ایمان اور ترک باطل اور اتباع حق وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ انسان سے چاہتا ہے۔ اسی لیے اس نے انسان کو ارادے اور اختیار کی آزادی دی ہے۔ اسی بنا پر اس نے انسان کو یہ قدرت عطا کی ہے کہ صحیح اور غلط جس راہ پر بھی وہ جانا چاہے جاسکے۔ اسی وجہ سے اس نے انسان کے اندر خیر اور شر کے دونوں رجحانات رکھ دیے ہیں فوراً اور تقویٰ کی دونوں راہیں اس کے آگے کھول دی ہیں شیطان کو بہکانے کی آزادی عطا کی ہے نبوت اور وحی اور دعوت خیر کا سلسلہ راہ راست دکھانے کے لیے قائم کیا ہے اور انسان کو انتخاب راہ کے لیے ساری مناسبہ حال صلاحیتیں دے کر اس امتحان کے مقام پر کھڑا کر دیا ہے کہ وہ کفر و فسق کا راستہ اختیار کرتا ہے یا ایمان و طاعت کا۔ اس امتحان کا سارا مقصد ہی فوت ہو جائے اگر اللہ تعالیٰ کوئی ایسی تدبیر اختیار فرمائے جو انسان کو ایمان اور طاعت پر مجبور کر دینے والی ہو۔

جبری ایمان ہی مطلوب ہوتا تو نشانیاں نازل کر کے مجبور کرنے کی کیا حاجت تھی اللہ تعالیٰ انسان کو اسی فطرت اور ساخت پر پیدا فرما سکتا تھا جس میں کفر و نافرمانی اور بدی کا کوئی امکان ہی نہ ہوتا بلکہ فرشتوں کی طرح انسان بھی پیدا ہوتا۔ یہی حقیقت ہے جس کی طرف متعدد مواقع پر قرآن مجید میں اشارہ کیا گیا ہے مثلاً فرمایا: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا لَكُمُ الْإِيمَانَ تَجَرُّبًا﴾

النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ (یونس ۹۹:۱۰) ”اگر تمہارا رب چاہتا تو زمین کے رہنے والے سب کے سب لوگ ایمان لے آتے۔ اب کیا تم لوگوں کو ایمان لانے پر مجبور کرو گے؟“ اور وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا يَذَلُّونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَنْ رَجِمَ رَبُّكَ ۖ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ- (ہود ۱۱۸:۱۱-۱۱۹) ”اگر تیرا رب چاہتا تو تمام انسانوں کو ایک ہی امت بنا سکتا تھا۔ وہ تو مختلف راہوں پر ہی چلتے رہیں گے (اور بے راہ رویوں سے) صرف وہی بچیں گے جن پر تیرے رب کی رحمت ہے۔ اسی لیے تو اس نے ان کو پیدا کیا تھا۔“

جن لوگوں کا حال یہ ہو کہ معقولیت کے ساتھ ان کو سمجھانے اور راہ راست دکھانے کی جو کوشش بھی کی جائے اس کا مقابلہ بے رخی و بے التفاتی سے کریں، ان کا علاج یہ نہیں ہے کہ ان کے دل میں زبردستی ایمان اتارنے کے لیے آسمان سے نشانیاں نازل کی جائیں، بلکہ ایسے لوگ اس بات کے مستحق ہیں کہ جب ایک طرف انھیں سمجھانے کا حق پورا پورا دیا جائے اور دوسری طرف وہ بے رخی سے گزر کر قطعی اور کھلی تکذیب پر، اور اس سے بھی آگے بڑھ کر حقیقت کا مذاق اڑانے پر اتر آئیں، تو ان کا انجام بد انھیں دکھا دیا جائے۔ یہ انجام بد اس شکل میں بھی انھیں دکھایا جاسکتا ہے کہ دنیا میں وہ حق اُن کی آنکھوں کے سامنے ان کی ساری مزاحمتوں کے باوجود غالب آجائے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اس کی شکل یہ بھی ہو سکتی ہے کہ ان پر ایک عذاب الیم نازل ہو جائے اور وہ تباہ و برباد کر کے رکھ دیے جائیں۔ اور وہ اس شکل میں بھی ان کے سامنے آ سکتا ہے کہ چند سال اپنی غلط فہمیوں میں مبتلا رہ کر وہ موت کی ناگزیر منزل سے گزریں اور آخر کار ان پر ثابت ہو جائے کہ سراسر باطل تھا جس کی راہ میں انھوں نے اپنا تمام سرمایہ زندگی کھپا دیا اور حق وہی تھا جسے انبیاء علیہم السلام پیش کرتے تھے اور جسے یہ عمر بھر ٹھنڈوں میں اڑاتے رہے۔.....

جب تو حق کے لیے کسی کو نشانی کی ضرورت ہو تو کہیں دُور جانے کی ضرورت نہیں، آنکھیں کھول کر ذرا اس زمین ہی کی روئیدگی کو دیکھ لے، اسے معلوم ہو جائے گا کہ نظام کائنات کی جو حقیقت (توحیدِ الہ) انبیاء علیہم السلام پیش کرتے ہیں وہ صحیح ہے یا وہ نظریات صحیح ہیں جو مشرکین یا منکرینِ خدا بیان کرتے ہیں۔ زمین سے اُگنے والی بے شمار انواع و اقسام کی چیزیں جس کثرت سے اُگ رہی ہیں، جن مادوں اور قوتوں کی بدولت اُگ رہی ہیں، جن قوانین کے تحت اُگ رہی ہیں، پھر ان کے خواص اور صفات میں اور بے شمار مخلوقات کی اُن گنت ضرورتوں میں جو صریح مناسبت پائی جاتی ہے، ان ساری چیزوں کو دیکھ کر صرف ایک احمق ہی اس نتیجے پر پہنچ سکتا ہے کہ یہ سب کچھ کسی حکیم کی حکمت، کسی علیم کے علم، کسی قادر و توانا کی قدرت اور کسی خالق کے منصوبہ و تخیل کے بغیر کس لونی آسے سے آتا ہو سکتا ہے۔ بالآخر سارے منصوبے کو بنانے اور

چلانے والا کوئی ایک خدا نہیں ہے، بلکہ بہت سے خداؤں کی تدبیر نے زمین اور آفتاب و ماہتاب اور ہوا اور پانی کے درمیان یہ ہم آہنگی، اور ان وسائل سے پیدا ہونے والی نباتات اور بے حد و حساب مختلف النوع جانداروں کی حاجات کے درمیان یہ مناسبت پیدا کر رکھی ہے۔ ایک ذی عقل انسان تو، اگر وہ کسی ہٹ دھرمی اور ہٹنگی تعصب میں مبتلا نہیں ہے، اس منظر کو دیکھ کر بے اختیار پکار اٹھے گا کہ یقیناً یہ خدا کے ہونے اور ایک ہی خدا کے ہونے کی کھلی کھلی علامت ہیں۔ ان نشانیوں کے ہوتے اور کس معجزے کی ضرورت ہے جسے دیکھے بغیر آدمی کو توحید کی صداقت کا یقین نہ آ سکتا ہو؟

اس کی قدرت تو ایسی زبردست ہے کہ کسی کو سزا دینا چاہے تو پہل بھر میں مٹا کر رکھ دے۔ مگر اس کے باوجود یہ سراسر اس کا رحم ہے کہ سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا۔ برسوں اور صدیوں ڈھیل دیتا ہے، سوچنے اور سمجھنے اور سنہلنے کی مہلت دے جاتا ہے، اور عمر بھر کی نافرینوں کو ایک توبہ پر معاف کر دینے کے لیے تیار رہتا ہے (تفہیم القرآن، ج ۳، ص ۴۷۷-۴۸۰)۔

تعطیلات موسم گرما کے دوران (۱۷) سالوں سے جاری

## علماء اکیڈمی

کی منفرد تربیتی کلاس

| کلاس                | دورانیہ | آغاز                       | فیس      | مقام                                  |
|---------------------|---------|----------------------------|----------|---------------------------------------|
| فہم دین تربیتی کلاس | 3 ہفتے  | 24 جون 2002 بروز سوموار    | 500 روپے | علماء اکیڈمی - منصورہ ملتان روڈ لاہور |
| قرآن سرکریپ         | 1 ہفتہ  | 15 جولائی 2002 بروز سوموار | 300 روپے | المرکز الاسلامی منگھوڑہ سوات          |

سر سبز و شاداب وادیوں کے پر فضاء ماحول  
میں اسلامی تربیت اور فہم قرآن و سنت  
کے حصول کا بہترین موقع

گروپ ڈسکشن  
مباحثے مذاکرے  
طلبہ اسبلی طلبہ عدالت  
بہترین تربیتی ماحول

قرآن مجید آخری پارہ کا نصف آخر حفظ (تجوید اور تفسیر) حدیث (چالیس احادیث مع تفریح زبانی) مسنون دعائیں فقہ (نماز، روزہ، علاوہ دیگر روزمرہ مسائل) اسلامی نظریہ حیات (اسلام کے معاشی، سیاسی، اخلاقی، تعلیمی نظام کے

حوالے سے ملک کے معروف علماء، سرکار و دانشور حضرات کے خصوصی لیکچرز  
★ کم از کم تعلیمی قابلیت میٹرک ★ ذریعہ عام انتہائی مناسب ★ کسی ایک یا دونوں کلاسوں میں داخلہ لیا جاسکتا ہے

فون: 042-7832741

فیکس: 042-7831467

www.ulamacademy.com

ناظم علماء اکیڈمی منصورہ ملتان روڈ لاہور

seerat@bain.net.pk